

تبصرہ جات بر ماہنامہ رشد 'قراءت نمبر' [حصہ اول]

مخدوم و محترم مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی رحمہ اللہ زادکم اللہ عزا و شرفا
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
مزاں گرامی بخیر!
آپ کا موقر ماہنامہ رشد باقاعدگی سے مل رہا ہے جب کہ یہ آپ کی شفقت و محبت ہے کہ رشد کی طرح
'محدث' بھی تسلسل سے ارسال فرماتے ہیں اور پھر ان کے وقیع اور علمی مضامین سے استفادہ کی تقریب پیدا ہو جاتی
ہے۔ جزاکم اللہ أحسن الجزاء

'رشد' کا حالیہ جون ۲۰۰۹ء کا قراءت نمبر (حصہ اول) موصول ہوا، جو ماشاء اللہ ۷۰ صفحات پر مشتمل ہے
اور متنوع موضوعات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ قراءات سب سے عشرہ کے بارے میں شبہات و توہمات کے ازالے
کا وافر مواد اس میں موجود ہے اس کے علاوہ قرآن پاک کی طباعت و اشاعت، مصحف مدینہ، برصغیر میں قراءات کے
تدریجی ارتقاء، قراءات عشرہ کی اسانید، قراء کرام کا تعارف جیسے دلچسپ اور علمی عناوین پر سیر حاصل بحث ہے۔
اس وقیع اور مفید قراءات نمبر پر بلاشبہ آپ اور کلیۃ القرآن الکریم لاہور کے تمام رفقاء مبارک باد کے مستحق
ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس سعی کو سعی مشکور بنائے اور خدا مقرر آن کی فہرست میں شامل کر لے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

یہ بات بڑی عجیب سی بات ہے کہ قراءات سب سے عشرہ کو مکررین قراءات 'فتنہ عجم' قرار دیتے ہیں بلکہ ان
قراءتوں پر مشتمل مطبوعہ قرآن مجید کو قرآن مجید ہی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ جب کہ عالم اسلام میں یہ قراءات
متعارف اور معمول بہا ہیں۔ لیبیا، تیونس، سوڈان، مراکش، الجزائر، صومالیہ، موائتانیہ، نامیبیا اور افریقہ میں قراءات
امام ورش رائج ہے۔ ان کے ہاں اسی قراءات پر قرآن پاک شائع ہوتا ہے۔ حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف
ہونے والے حضرات ان ممالک سے آنے والے حجاج کرام کو اسی قراءات پر مطبوعہ قرآن پاک کو پڑھتے ہوئے
دیکھتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں۔ ان کے ہاں یہ قراءات اسی طرح قرنا بعد قرن رائج ہے جیسے ہمارے ہاں قراءات
حفص رائج ہے۔ بلکہ سعودیہ عربیہ "اللہ تعالیٰ اسے شاد باد رکھے" میں مجمع الملک فہد کی جانب سے قراءات
ورش، قراءات دوری، قراءات قائلوں کے مطابق قرآن پاک زیور طبع سے آراستہ ہو چکا ہے اور باقی قراءات کے مطابق
بھی قرآن پاک کی طباعت کا اہتمام ہو رہا ہے اب اگر ان قراءتوں کے مطابق قرآن، قرآن ہی نہیں تو اس کا منطقی
نتیجہ ہے کہ تقریباً نصف کے قریب مسلمان قرآن مجید کی سعادت سے ہی محروم ہیں۔

غور فرمائیے ان متجددین کو اکثر شکوہ ہوتا ہے کہ علمائے کرام باہم ایک دوسرے پر فتویٰ بازی کا شغل کرتے ہیں، ایک دوسرے کو گمراہ کہتے اور امت میں تفریق پیدا کرتے ہیں جبکہ اسی مسئلہ قراءات میں تمام علمائے امت متفق ہیں مگر یہ متجددین ان کے برعکس دانستہ یا نادانستہ طور پر کروڑوں مسلمانوں کو قرآن سے محروم قرار دے کر انہیں گمراہ اور گمراہ گشتہ راہ قرار دینے پر ادھار کھائے بیٹھے ہیں۔

آپ کا یہ قراءات نمبر بلاشبہ ان فتنہ پردازوں کی دسیہ کاریوں کو نشہ ازہام کرنے میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے ﴿لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ﴾ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مساعیٰ حسنہ کو قبول فرمائے۔ قراءات نمبر کے حصہ ثانی کا انتظار شدت سے رہے گا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کی جلد تکمیل و اشاعت کی توفیق عطا فرمائے اور اس راہ کی مشکلات کو اپنی کرم نوازیوں سے دور فرمائے۔ آمین

ارشاد الحق اثری

مدیر ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد



الحمد لله الذي أنزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين نذيرا والصلاة والسلام على خاتم النبيين القائل «خيركم من تعلم القرآن وعلمه» وعلى آله صحبه ومن تبعهم بإحسان واقتضوا أثرهم إلى يوم الدين أما بعد

مجھے اس مجلہ 'رشد' کے مطالعہ کرنے کا موقع ملا۔ الحمد للہ میں نے اسے قراءات قرآن کے خاص علمی مسائل سے مزین پایا ہے۔ یہ مسائل اور موضوعات اس فن میں بہت اچھے اور نفع بخش ہیں اور ہر علم دین کے متلاشی کو اس کی ضرورت ہے۔ مقالے کو لکھنے والے اپنے فن میں ماہر ہیں اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ اس ملک اور بیرونی دنیا میں اہل علم و فضل اور محقق ہیں۔ میں اس مجلہ کے پڑھنے والوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس کا اہتمام کرنے والوں کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ سب مل کر اس علم نفیس کو آگے پھیلانیں بلکہ سب دینی مدارس کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اس کو تدریساً اور تحقیقاً مزید آگے پھیلانیں۔ کیونکہ یہ علم قرآن سے متعلق ہے اور جو لوگ قرآن کی خدمت کرنے میں اپنی زندگیاں صرف کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل و بہتر ہیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس مجلہ کا اہتمام کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کی علمی کاوشوں میں برکت دے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس بن محمد انور

اسسٹنٹ پروفیسر قرآن ڈیپارٹمنٹ کنگ خالد یونیورسٹی الجبہ، سعودی عرب



يفرح المرء متى وجد بغيته، ويشد الفرح بهجة إذا جاء ت بغيته من غير مظانها، أو جاء ت بعد انتظار طويل

وهذا ما لمستہ فی مجلة (رشد) فی عددہا الخاص بالقراءات، الذی أصدرته کلیة القرآن والعلوم الإسلامية بجامعة لاهور الإسلامية بپاکستان